

علم الصرف

لغة العرب (أ- ب)

صرفی دائرہ کار

حرف

فعل

اسم

حکم انکی صرفی تحقیق نہیں ہوگی

اسم مبنی

اسم معرب

حکم: انکی صرفی تحقیق نہیں ہوگی

وہ اسم جو عامل کے ساتھ ترکیب میں واقع نہ ہو یا مبنی الاصل کے مشابہ ہو

وہ اسم جو عامل کے ساتھ ترکیب میں واقع ہو اور مبنی الاصل کے مشابہ نہ ہو

جامد

مشتق

مصدر

وہ اسم جو نہ خود کسی سے بنا ہو اور نہ اس سے دوسرے کلمات بنتے ہوں اور وہ وصف (کام) پر دلالت نہ کرے جیسے: راجل (آدمی)

وہ اسم جو مصدر سے بنایا جائے اور وہ ذات مع الوصف پر دلالت کرے جیسے ضارب (مارنے والا)

وہ اسم جس سے دوسرے کلمات بنتے ہوں اور وہ خود کسی سے نہ بنا ہو اس کے اردو ترجمہ میں نا آتا ہے اور وہ وصف پر دلالت کرتا ہے جیسے: ضرب (مارنا)

حکم: اسم جامد کی صرفی تحقیق ہوگی۔ 2 چیزیں بیان کی جائیں گی: 1۔ شش اقسام۔ 2۔ ہفت اقسام

حکم: مصدر کی صرفی تحقیق ہوگی۔ 3 چیزیں بیان کی جائیں گی: 1۔ شش اقسام۔ 2۔ ہفت اقسام۔ 3۔ باب

حکم: مشتق کی صرفی تحقیق ہوگی۔ 5 چیزیں بیان کی جائیں گی

فعل جامد / فعل غیر متصرف

1۔ صیغہ۔ 2۔ بحث۔ 3۔ شش اقسام۔ 4۔ ہفت اقسام۔ 5۔ باب

فعل متصرف

وہ فعل جس کے صرف ایک زمانہ سے صیغہ آتے ہیں جیسے: مٹی حکم: انکی صرفی تحقیق نہیں ہوگی

وہ فعل جس کے دو زمانوں سے صیغہ آتے ہیں جیسے: مابرج۔ لایبرج حکم: انکی صرفی تحقیق نہیں ہوگی

وہ فعل جس کے تینوں زمانوں (ماضی، مضارع، امر) سے صیغہ آتے ہیں جیسے: ضرب یضرب اضرب۔ حکم مکمل صرفی تحقیق ہوگی 1۔ صیغہ۔ 2۔ بحث۔ 3۔ شش اقسام۔ 4۔ ہفت اقسام۔ 5۔ باب

صرفی تحقیق میں بیان کئے جانے والے امور (صیغہ، بحث، شش اقسام، ہفت اقسام و باب) پہچاننے کا طریقہ :-

صیغہ کی پہچان کا طریقہ:

صیغے کو صیغہ کی علامت سے پہچانا جاتا ہے صیغہ کی علامت حروفِ اصلیہ کے علاوہ حروف (یعنی حروفِ زائدہ) میں دیکھی جائے۔

صیغہ کی علامات

فعل مضارع

علامت

صیغہ:

- | | |
|-------|------------|
| (--) | 1- یفعل |
| (اِ-) | 2- یفعلان |
| (ؤ) | 3- یفعلون |
| (--) | 4- تفعل |
| (اِ-) | 5- تفعلان |
| (ن) | 6- یفعلن |
| (--) | 7- تفعل |
| (اِ-) | 8- تفعلان |
| (ؤ) | 9- تفعلون |
| (ی) | 10- تفعلین |
| (اِ-) | 11- تفعلان |
| (ن) | 12- تفعلن |
| (اِ) | 13- فعل |
| (ن) | 14- نفعل |

فعل ماضی

علامت

صیغہ:

- | | |
|-------|------------|
| (--) | 1- فعل |
| (اِ-) | 2- فعلا |
| (ؤا) | 3- فعلوا |
| (ث) | 4- فعلت |
| (تا) | 5- فعلتا |
| (ن) | 6- فعلن |
| (ت) | 7- فعلت |
| (ثما) | 8- فعلتما |
| (ثم) | 9- فعلتم |
| (ت) | 10- فعلت |
| (ثما) | 11- فعلتما |
| (ثن) | 12- فعلتن |
| (ث) | 13- فعلت |
| (نا) | 14- فعلنا |

بحث کی پہچان کا طریقہ :-

صرفی تحقیق کے دوران جن کلمات کی بحث بیان کی جاتی ہے (مصدر اور جامد کی بحث بیان نہیں کی جاتی) وہ 2 ہیں۔۔ 1، فعل متصرف تام 2۔ اسم مشتق

فعل متصرف تام کی بحث بیان کرنے کا طریقہ :-

فعل متصرف تام کی بحث میں 3 چیزیں بیان کی جاتی ہیں۔

1۔ فعل کی قسم: فعل ماضی / فعل مضارع / فعل امر / فعل نفی جحد بلم / فعل نفی تاکید بلم / فعل نفی وغیرہ

2۔ اثبات و نفی۔۔ 1۔ مثبت۔۔ 2۔ منفی

3۔ فاعل / مفعول بہ کی طرف نسبت کا تعین 1۔۔ معروف۔۔ 2۔ مجہول

اسم مشتق کی بحث بیان کرنے کا طریقہ

اسم مشتق کی بحث میں اسم مشتق کی قسم کا تعین کرنا ہوتا ہے۔ مثلاً:

اسم فاعل۔۔ چیسے فاعل، مکرم

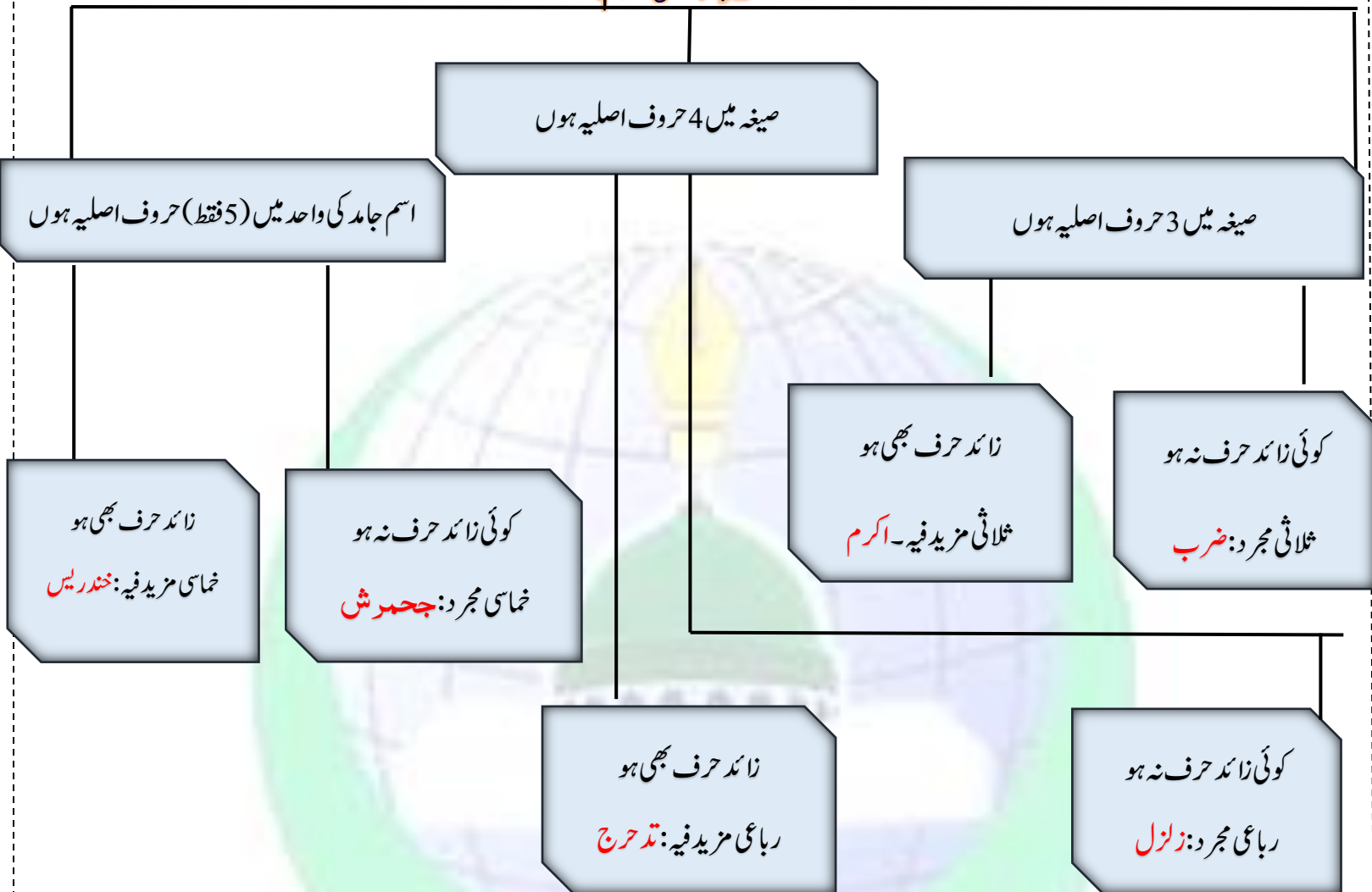
اسم مفعول چیسے مفعول، مکرم

اسم تفضیل۔۔ اعلیٰ، اشد اجتنب

صفت مشبہ۔۔ حسن، کریم

نوٹ: افعال مصادر اور اسمائے مشتقات میں شش اقسام کی تعیین کیلئے ابواب کی پہچان معاون ہوتی ہے

کلمہ (شش اقسام)



ہفت اقسام کی پہچان کا طریقہ :-

ہفت اقسام کی درست پہچان کیلئے ضروری ہے کہ کلمہ کے حروف اصلیہ معلوم ہوں۔ حروف اصلیہ معلوم ہونے کے بعد ذیل میں دیئے گئے نقشے کی مدد سے کلمہ میں ہفت اقسام کا تعین کیا جائے۔

ہفت اقسام

کلمہ معتل:

جسکے حروف اصلیہ میں حروف علت ہوں

کلمہ صحیح:

جسکے حروف اصلیہ میں حروف علت نہ ہوں

مضاعف

جس کے حروف اصلیہ میں دو جنس کے
ایک حروف ہوں

مہموز

جس کے حروف اصلیہ میں ہمزہ ہو

سالم

جس کے حروف اصلیہ میں ہمزہ نہ ہو
ایک جنس کے دو حروف

لام کلمہ میں ہو مہموز اللام۔ قرء

عین کلمہ میں ہو مہموز العین۔ رآس

فاء کلمہ میں ہو مہموز الفاء۔ اکل

وہ کلمہ رباعی ہو۔ مضاعف رباعی۔ غرغ

وہ کلمہ ثلاثی ہو۔ مضاعف ثلاثی۔ فرت

کلمہ معتل

معتل بدو حرف:

جس کے حروف اصلیہ میں دو حروف علت ہوں

معتل بیک حرف:

جس کے حروف اصلیہ میں ایک حرف علت ہو

لام کلمہ میں ہو۔ ناقص

حرف علت واؤ ہو ناقص واوی۔۔ عفو

حرف علت یاء ہو ناقص یائی۔۔ مشی

عین کلمہ میں ہو۔ اجوف

حرف علت واؤ ہو اجوف واوی۔۔ صوم

حرف علت یاء ہو اجوف یائی۔۔ غیب

فاء کلمہ میں ہو۔ مثال

حرف علت واؤ ہو مثال واوی۔۔ وعظ

حرف علت یاء ہو مثال یائی۔۔ یتیم

دونوں حرف علت ملے ہوئے نہ ہوں۔

لفیف مفروق۔۔ ولی

دونوں حرف علت ملے ہوئے ہوں

لفیف مقرون۔۔ طی

باب کی پہچان کا طریقہ: ثلاثی مجرد کے ابواب کو ماضی کے عین کلمہ کی حرکت کے ذریعے پہچانا جاتا ہے اور غیر ثلاثی مجرد ابواب کو باب کی علامت کے

ذریعے پہچانا جاتا ہے اور باب کی علامت فعل ماضی مثبت معروف: واحد مذکر غائب کے صیغے میں دیکھی جاتی ہے یعنی واحد مذکر غائب میں جو حروف زائد ہوں ان میں غور کر کے باب کا تعین کیا جائے۔

ابواب کی علامات

ثلاثی مجرد

ثلاثی مزید فیہ

رباعی مجرد

رباعی مزید فیہ

باب

علامت

ضرب یضرب

(ماضی مفتوح العین مضارع مکسور العین)

نصر ینصر

(ماضی مفتوح العین مضارع مضموم العین)

سمع یسمع

(ماضی مکسور العین مضارع مفتوح العین)

فتح یفتح

(ماضی مفتوح العین مضارع مفتوح العین)

کریم یکرم

(ماضی مضموم العین مضارع مضموم العین)

حسب یحسب

(ماضی مکسور العین مضارع مکسور العین)

باب

علامت

1- افتعال (فاء کلمہ کے بعد تاء زائدہ)۔ **اِفْعَلْ**

2- انفعال (فاء کلمہ سے پہلے نون زائدہ)۔ **اِنْفَعَلَ**

3- استفعال (فاء کلمہ سے پہلے سین، تازائدہ جیسے **اِسْتَفْعَلَ**)

4- افعلال (لام کلمہ مشدود)۔ **اِفْعَلَّ**

5- افعیلال (لام کلمہ مشدود اور اس سے پہلے الف زائدہ) **اِفْعِلَال**

6- افعیعال (عین کلمہ کی تکرار اور ان کے درمیان واؤ زائدہ) **اِفْعِیْعَال**

اِفْعَوَّلَ:

7- افعوّال (عین کلمہ کے بعد واؤ مشدود) **اِفْعَوَّلَ**

8- اِفْعَلَّ (فاء اور عین کلمہ مشدود) **اِفْعَلَّ**

9- اِفَاعَلَ (فاء کلمہ مشدود اس کے بعد الف زائدہ) **اِفَاعَلَ**

اِفَاعَلَ

بے ہمزہ وصل

باہمزہ وصل

باب

علامت

1- افعال۔۔ شروع میں ہمزہ

قطعیه۔ **اَکْرَمَ**

2- تفعیل۔۔ عین کلمہ

مشدود۔ **صَرَفَ**

3- مفاعلة۔۔ فاء کلمہ کے بعد الف

زائدہ۔ **تَقَابَلَ**

4- تفعّل۔۔ فاء کلمہ سے پہلے تاء

زائدہ عین کلمہ مشدود۔ **تَقَبَّلَ**

5- تفاعل۔۔ فاء کلمہ سے پہلے تاء

اور بعد میں الف زائدہ۔ **تَفَاعَلَ**

علامت

باب

1- افعلال۔۔ دوسرا لام کلمہ مشدود۔ **اِشْعَرَّ**

2- افعلنال۔۔ عین کلمہ کے بعد نون زائدہ

۔ **اِزْبَنَشَقَّ**

باب

علامت

1- تفعّل

فاء کلمہ سے پہلے تاء زائدہ۔ **تَدَخَّرَجَ**

باب

علامت

1- فعلة

چاروں حروف اصلی۔ **بَغْضَرَّ**

تغیرات مضارع

مضارع پر داخل ہونے والے عوامل

وہ الفاظ جو صرف معنوی تبدیلی کرتے ہیں جیسے: **سوف، لائے نفی**

وہ الفاظ جو لفظی اور معنوی دونوں طرح سے تبدیلی کرتے ہیں

حروف نواصب:
ان، لن، کئی، اذن

حروف جوازم:

لم، لمّا، لام امر، لائے نفی، ان شرطیہ

نون تاکید:

لَیْضَر بَنّ، لَیْضَر بَنّ

لفظی تبدیلی:

5 مرفوع صیغوں کو جزم دیتے ہیں۔ اگر انکے آخر میں حرف

علت ہو تو اسے بھی گرا دیتے ہیں

7 صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرا دیتے ہیں۔

2 صیغوں **جمع مؤنث غائب و حاضر** ان میں کوئی عمل نہیں کرتا

کیونکہ یہ مثنیٰ ہیں۔

معنوی تبدیلی:

فعل مضارع کو ماضی منفی کے
معنی میں کر دیتا ہے۔

لفظی تبدیلی:

نون ثقیلہ کا قبل 5 مرفوع صیغوں میں مفتوح ہوتا ہے۔ اگر آخر
میں کوئی حرف علت ہو تو وہ برقرار رہتا ہے۔ 7 صیغوں کے آخر
سے نون اعرابی گرا جاتا ہے۔ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرجاتی ہے

نون تاکید ثقیلہ

فعل مضارع کے 6 صیغوں چاروں
تثنیہ اور جمع مؤنث کے صیغوں میں
آتا ہے **باقی نون ثقیلیہ والی تبدیلیاں**

نون تاکید خفیفہ

معنوی تبدیلی:

فعل مضارع کے معنی میں
تاکید پیدا کرتا ہے

معنوی تبدیلی:

فعل مضارع کے معنی میں تاکید پیدا کرتا ہے
اور اسے مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے

لفظی تبدیلی:

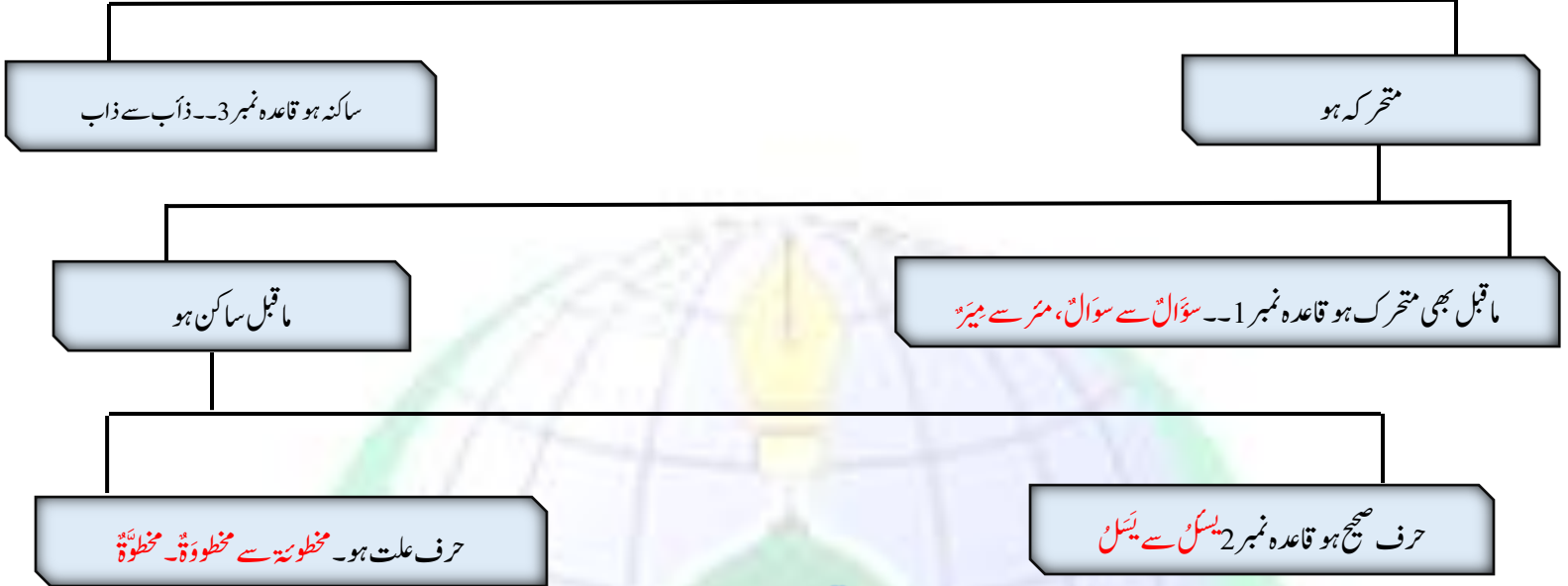
5 مرفوع صیغوں کو نصب دیتے ہیں۔ 7 صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرا دیتے ہیں اگر انکے آخر
میں حرف علت ہو تو اسے نہیں گراتا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب اور صیغہ جمع مؤنث حاضر ان میں کوئی
تبدیلی نہیں کرتے۔

معنوی تبدیلی:

فعل مضارع کو منفی مؤکد کر دیتا ہے اور اسے مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے

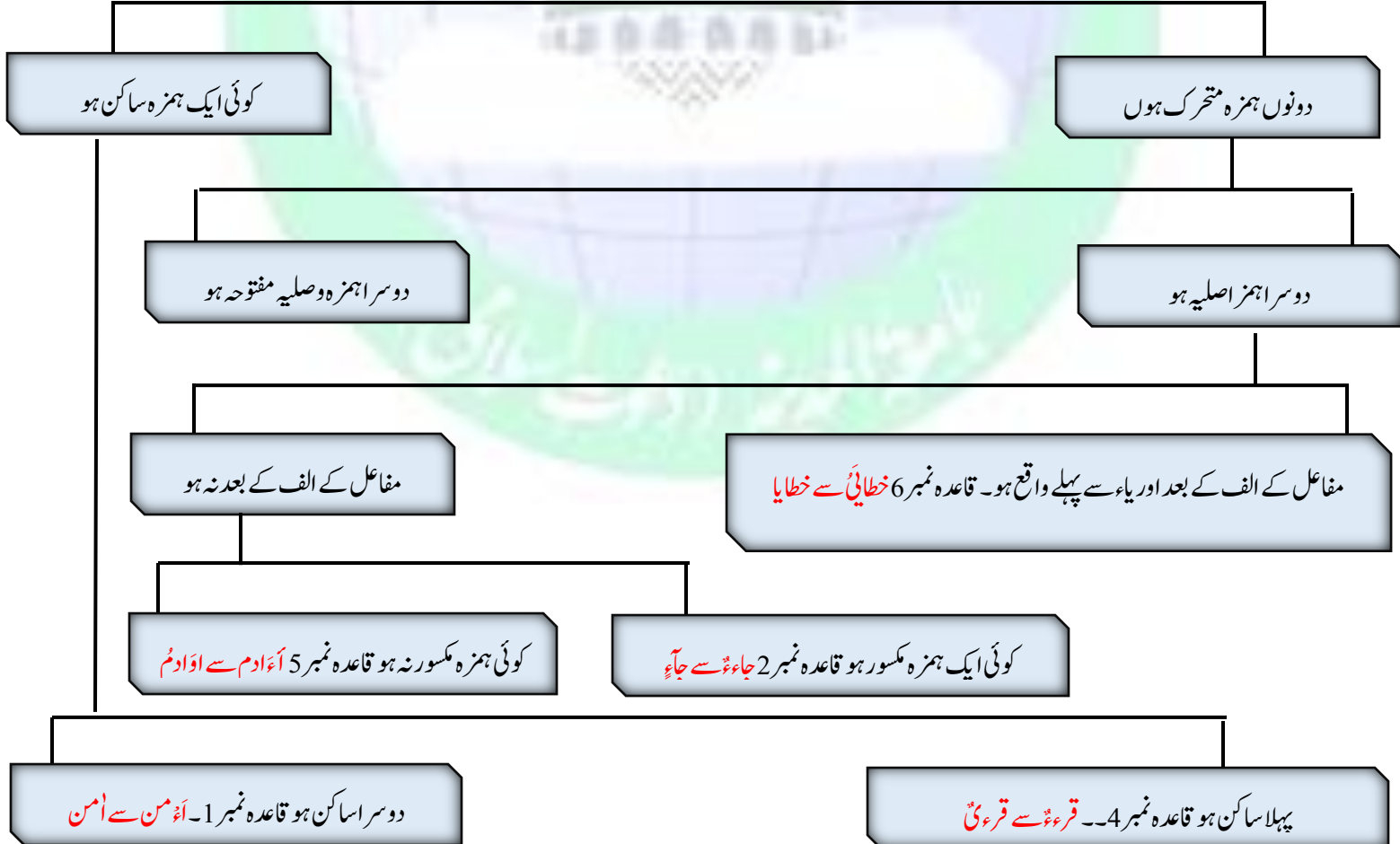
مہموز (جوازی تخفیف) کے قواعد

کلمہ میں ایک ہمزہ ہو



مہموز (وجوبی تخفیف) کے قواعد

کلمہ میں دو ہمزہ ہوں



مضاعف کے قواعد

کلمہ کے حروف اصلہ میں ایک جنس کے دو حروف ہوں

دونوں ہم جنس حروف کلمہ کی ابتداء میں ہوں قاعدہ نمبر 1 تارک سے تارک

دونوں ہم جنس حروف کلمہ کی ابتداء میں نہ ہوں

ان میں سے پہلا ساکن ہو قاعدہ نمبر 4 مذ سے مذ

دونوں متحرک ہوں

ما قبل بھی متحرک ہو قاعدہ نمبر 2 مذ سے مذ

ما قبل ساکن ہو

دو ہم جنس میں سے دوسرا حرف سکون عارضی کی وجہ سے ساکن نہ ہو

دو ہم جنس میں سے دوسرا حرف سکون عارضی کی وجہ سے ساکن ہو۔ قاعدہ نمبر 5 لم یفرز سے لم یفرز۔ لم یفرز

ما قبل ساکن مدہ ہو قاعدہ نمبر 2 حانج سے حانج

ما قبل حرف صحیح ساکن ہو قاعدہ نمبر 3 یمد سے یمد۔ یمد

مثال کے قواعد

فاء کلمہ میں حرف علت واہو



اجوف کے قواعد

عین کلمہ میں حرف علت واؤ یا یا ہو

کلمہ میں واؤ یا یا دو نوں ہو (کوئی ایک اصلی ہو) قاعدہ نمبر 11 جیو د سے جیہ

کلمہ میں واؤ یا یا میں سے کوئی ایک ہو / یا دو نوں ہو اور اصلی ہوں

واؤ ساکن ہو قاعدہ نمبر 9 کو نو تہ سے کیونہ

واؤ / یا متحرک ہو

ما قبل ساکن ہو

ما قبل بھی متحرک ہو

حرف علت ساکن ہو قاعدہ نمبر 10 قاول قائل

حرف صحیح ساکن ہو

مکسور ہو

مکسور ہو قول سے / قبل، قول

مفتوح ہو قاعدہ نمبر 1 قول سے قال

مصدر نہ ہو قاعدہ نمبر 12 جو اؤ سے جیاد

مصدر ہو قاعدہ نمبر 8 صوام سے صیام

اجتماع ساکنین کی وجہ سے عین کلمہ
گر جانے کی صورت میں قاعدہ
نمبر 5 قولن سے قائلن قائلن

فعل مضارع کے علاوہ واؤ مضموم غیر مشدد عین کلمہ
میں ہو قاعدہ نمبر 13 ادور سے ادور

باب استفعال / افعال کے مصدر میں نہ ہو قاعدہ
نمبر 2 یقوؤم سے یقوؤم

باب استفعال / افعال کے مصدر میں ہو قاعدہ نمبر
7 اقوام سے اقائم

اجتماع ساکنین ختم ہونے کی صورت میں
قاعدہ نمبر 6 یغ سے یغ

اجتماع ساکنین ہونے کی صورت میں قاعدہ
نمبر 3 یقولن سے یقولن

ناقص کے قواعد

لام کلمہ میں حرف علت واؤ یا یا ہو

کلمہ میں دو واؤ دو یا یا واؤ اور یا ہوں (کوئی ایک اصلی ہو)

کلمہ میں واؤ یا یا میں سے کوئی ایک ہو / واؤ یا یا ہوں اور اصلی ہوں

واؤ متحرک / ساکنہ ہو 4 جگہ یا اس سے آگے واقع ہو اس سے پہلے ضمہ یا واؤ ساکن نہ ہو۔ قاعدہ نمبر 4 **یرضو سے یرضی**

متحرک ہو

ما قبل الف ہو قاعدہ نمبر 9 **دُعَاؤ سے دُعَاء**

ما قبل بھی متحرک ہو

مکسور ہو

اسم معرب کے لام کلمہ ضمہ کے بعد ہو قاعدہ

مضموم ہو

مفتوح

نمبر 4 ادلو سے ادلی

اسم معرب کے لام کلمہ نہ ہو

یا ما قبل مکسور ہو قاعدہ

نمبر 2 **یرضی سے یرضی**

واؤ ما قبل مکسور ہو قاعدہ

نمبر 3 **دُعَاؤ سے دُعَاء**

یا ما قبل مضموم ہو قاعدہ

نمبر 3 **نُحی سے نُحُو**

واؤ ما قبل مضموم ہو قاعدہ

نمبر 2 **یدْعُو سے یدْعُو**

فعلتہ کے وزن پر ہو قاعدہ

نمبر 13 **دُعَاؤ سے دُعَاء**

فعلتہ کے وزن پر نہ ہو

قاعدہ نمبر 1 **دُعَاؤ سے دُعَاء**

واؤ اور یا ہوں

دونوں یا ہوں قاعدہ نمبر 11 **قتبی سے قتی**

دونوں واؤ ہوں

فعلی کا وزن اسم جاد ہو یا

اسم تفضیل میں ہو لام کلمہ

میں واؤ ہو قاعدہ نمبر

10 **دُنُو سے دُنِی**

واؤ ساکن ما قبل مضموم اسکے بعد

یا مے مخاطبہ ہو قاعدہ

نمبر 8 **تَدْعُون سے تَدْعِین**

یا مضموم ما قبل مکسور اسکے بعد واؤ جمع ہو

قاعدہ نمبر 5 **یرْمِیُون سے یرْمُون**

فعل کے آخر میں دو واؤ جمع

ہو جائیں قاعدہ

نمبر 12 **دُؤُو سے دُؤِی**

فعل کے آخر میں نہ ہو

قاعدہ نمبر 7 **یدْعُون**

سے **یدْعُون**

اصلیہ: (وہ ہمزہ جو فاء عین یا لام کلمہ کے مقابلے میں آئے

زائدہ: (وہ ہمزہ جو فاء عین یا لام کلمہ کے مقابلے میں نہ آئے

ہمزہ قطعیہ: وہ ہمزہ جو وصل کلام میں نہ گرے

ہمنزہ و صلیہ: وہ ہمنزہ جو وصل کلام میں گر جائے

اسماء میں:

درج ذیل اسماء میں ہمزہ قطعیه ہوتا ہے 1۔ اسم

تفضیل جیسے۔۔ اَفْعُلُ

2۔ اعلیٰ جیسے۔۔۔۔۔ اسحق

3۔ جمع جیسے۔۔۔۔۔ اُشرف^{۳۸}

4۔ باب افعال کا مصدر جیسے اِکرام

افعال میں:

درج ذیل افعال میں ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے

1۔ فعل تعجب جیسے۔۔۔۔۔ ما افعَلْهُ

2۔ فعل مضارع واحد متکلم جیسے۔ اَضْرِبْ

3۔ باب افعال کا فعل ماضی جیسے۔۔ اَکْرَمَ

4۔ باب افعال کا فعل امر حاضر معروف جیسے اَکْرِمْ

حرف میں:

حرف تعریف اَل کے علاوہ باقی تمام حروف کا

ہمزہ قطعہ ہوتا ہے

اسماء میں:

درج ذیل اسماء میں ہمزہ وصلیہ ہوتا ہے

1-10 ابواب کے مصادر ہیں۔ افتعال، انفعال

، استفعال، افعلال، افعللال، افعلعال، افعووال، افعلل، افاعل، افنعلال

2- ابن -- ابنة -- 3- اثنان، اثنتان -- 4- امرء

، امرأة.... 5-- اسم

افعال میں:

درج ذیل افعال میں ہمزہ وصلیہ ہوتا ہے

1۔ ان مصادر کے افعال میں جن میں ہمزہ وصلیہ

ہوتا ہے۔ جیسے اِفْعَلَ

- باب افعال کے علاوہ تمام افعال کا فعل امر۔ جیسے

2. اِفْعِلْ

حرف میں:

درج ذیل حرف میں ہمزہ وصلیہ ہوتا ہے

حرف تعریف اَلْ